DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

S No: ========= 3044
Fatwa No: =====35163
Date: ========= 1/5/2007

NAME :>> Muhammad Zafar
ADDRESS :>> Toronto Canada
EMAIL :>>
SUBJECT :>>

QUESTION :>> What is the ruling on a woman intentionally having permanent sterilization(PERMANENTLY STOP FERTILITY), if it is not medically needed? Just only by fashion or economically, socially or fear of financial instability.

What is the punishment for man and woman if they are involve doing so.

What hadith, Quraan and Ulma say about that?

Please reply in detail with any available Hadith or Quraani reference.

Jazakomullah Khair

مخدوم جناب مفتی صاحب

بغیر کسی طبی ضرورت کے محض فیشن، کفایت شعاری، معاشرتی یا مالی حالات کی بنیاد پر ایک عورت قصداً ہمیشہ کے لئے ضبط ولادت کرلے (ولادت کی صلاحیت جان بوجھ کر ختم کرلے) تو اس کا حکم کیا ہے؟

اس فعل کے مرتکب مرد/عورت کی کیا سزا ہے؟ براہ کرم قرآن وحدیث کے حوالے سے جواب ارسال فرمائیں۔

محمد ظفر کینیڈا

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ ضبط ولادت کی ایسی صورت اختیار کرنا جس سے اولاد پیدا ہونے کی صلاحیت ہی ختم ہو جائے خواہ مرد کی طرف سے ہو یا عورت کی طرف سے دوا، یا انجکشن کے ذریعہ یا آپریشن [illegible] اور خارجی تدابیر کے ذریعہ سے شرعاً ناجائز اور حرام ہے اور ایسا کرنے کی وجہ سے میاں بیوی دونوں بہت سخت گناہگار ہوتے ہیں اور ایسے شخص پر تعزیر شرعی بھی جاری کی جاسکتی ہے جو حکومت کا کام ہے تاہم ان دونوں کو اپنے فعل شنیع پر ندامت کے ساتھ توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ اگر ممکن ہو تو اس بندش دائمی کو ختم کرنا بھی لازم ہے ــــ

وقال اللہ تعالیٰ :- ولا تقتلوا اولادکم خشیة املاق نحن نرزقهم وایاکم ان قتلهم کان خطأ کبیرا۔ سورت اسرائیل آیت ۳۱ پارہ ۱۵:

وفی المشکوٰۃ :- عن سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال خرجنا مع

جاری ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة بني المصطلق

فاصبنا سبيا من سبي العرب فاشتهينا النساء واشتدت

علينا العزبة واحببنا العزل فاردنا ان نعزل و

قلنا نعزل ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين

اظهرنا قبل ان نسأله فسألناه عن ذلك فقال

ما عليكم الا تفعلوا ما من نسمة كائنة الى يوم

القيامة الا وهي كائنة متفق عليه ص ۲۷۵ / ۲

وفي العالمكيرية - العلاج لاسقاط الولد

اذا استبان خلقه كالشعر والظفر ونحوهما لا يجوز

وان كان غير مستبين الخلق يجوز وأما في زماننا يجوز

على كل حال وعليه الفتوى ۳۵۶ / ۵

وفي الدر المختار - ويعزل عن الحرة الا باذنها

.... انه يباح في زماننا لفساده قال الكمال

فليعتبر عذرا مسقطا لاذنها وقالوا يباح اسقاط

الولد قبل اربعة أشهر ولو بلا اذن الزوج ص ۱۷۵ / ۳

والله اعلم بالصواب

سلطان معاوية عفي عنه

دار الافتاء جامعة بنورية كراچي

۲۴ ربيع الثاني ۱۴۲۸ هـ

الجواب صحيح

[illegible]

دار الافتاء جامعة بنورية

۲۴ ربيع الثاني ۱۴۲۸ هـ

الجواب صحيح

عبد الشكور [illegible]

دار الافتاء جامعة بنورية

۲۴ ربيع الثاني ۱۴۲۸ هـ

دار الافتاء

۱۹/۵/۰۷